ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج دیپالپور

تعطیلات موسمِ گرما کا کام / سرگرمیاں

تعلیمی سیشن ۲۰۲۵ء تا ۲۰۲۴ء

مضمون: اُردو

پہلی میعاد

جماعت: ہفتم

نام طالبعلم / طالبہ:--------------------- والد کا نام:----------------

رول نمبر:--------------------- سیکشن:---------------

بلاک سلیبس

کتاب: اردو-۷ پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور جماعت ہفتم اُردو قواعد وانشاء

اردو(الف)

سبق نمبر ۱ تا ۱۰ "حمد تا بارش کا پہلا قطرہ" فرہنگ والے الفاظ معانی۔

مرکزی خیال: حمد، وطن کے لیے۔

خلاصے: آدابِ معاشرت سیرتِ طیبہ ﷺ کی روشنی میں، ملکی ترقی میں خواتین کا کردار۔

اردو(ب)

☆**قواعد و گرامر:**

کلمہ کی اقسام، اسم کی اقسام بلحاظ معانی و بناوٹ۔

☆**واحد جمع:** صفحہ نمبر (۲۴تا۲۵) ☆**مذکر مونث:** صفحہ نمبر (۳۲تا۳۳)

☆**الفاظ مترادف:** صفحہ نمبر (۱۰۳) ☆**الفاظ متضاد:** صفحہ نمبر (۱۰۱)

☆**خطوط :** بڑے بھائی کے نام (تعلیمی کارکردگی سے آگاہی کے لیے)

دوست کے نام (چھٹیاں گزارنے کے لیے)

☆**مضامین:** جھوٹ کی خرابیاں، ورزش کے فائدے۔

تاریخ:------------ دن:-----

حمد

الفاظ معانی لکھیے اور یاد کیجیے۔

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
بشر	انسان		شعلہ جاں	زندگی کی حرارت	
خانہ لاشعور	ذہنی گوشہ		مُہرِ قُدرت	قدرت کا نشاں	
ذِلت	رُسوائی		نَفَس	سانس	
رُت	موسم		نظامِ ہستی	زندگی کا نظام	
سراہنا	تعریف کرنا		وقار	عزت	

مرکزی خیال یاد کیجیے اور لکھیے۔

اللہ تعالی اس کائنات کا خالق و مالک ہے دنیا کا نظام اس کی حکمت سے رواں دواں ہے۔ انسانی اختیارات کی حد بندی اور زندگی اور موت پر اس کی دسترس ہے۔ وہی اس دنیا میں عزت اور ذلت دینے والا ہے۔ وہ ہماری نیتوں سے واقف ہے۔ وہی ہمارے اعمال کا فیصلہ کرے گا۔

الفاظ جملے یاد کیجیے اور لکھیے۔

الفاظ	جملے
نِظام	کائنات کا نظام اللہ تعالی چلا رہا ہے۔
رُت	رت بدلتی ہے تو ماحول بھی بدل جاتا ہے۔
اِختیار	محنت سے کامیابی حاصل کرنا ہمارے اختیار میں ہے۔
مُہرِ قُدرَت	اللہ تعالی نے ہمارے ماتھے پر مہر قدرت ثبت کر دی ہے۔
جگمگانا	رات کے وقت ستاروں کا جگمگانا اللہ تعالی کی قدرت ہے۔
الفاظ	جملے
نِظام	
رُت	
اِختیار	
مُہرِ قُدرَت	
جگمگانا	

تاریخ:------------ دن:------

نعت

الفاظ معانی لکھیے اور یاد کیجیے۔

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
انبیا	نبی کی جمع / پیغمبران		عالم	جہاں	
خلقت	مخلوق / پیدا کی گئی		مثل	مثال / مانند	
سخاوت	فیاض		مداوا	تلافی / علاج	
سراپا	سر سے پاؤں تک / وجود		مسیحا	علاج کرنے والے	
سیراب کرنا	سینچنا		نوید	خوش خبری	
شیدا	عاشق / چاہنے والا		ہم سر	برابر / ہم پلہ	
صَلِّ علیٰ	اُن پر درود ہو				

الفاظ جملے یاد کیجیے اور لکھیے۔

الفاظ	جملے
آقا	ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ دو عالم کے آقا ہیں۔
رَحمت	ہم اللہ کی رحمت کے طلبگار ہیں۔
نوید	مجھے حج پر جانے کی نوید ملی ہے۔
مداوا	درود پاک پڑھنے سے دکھوں کا مداوا ہوتا ہے۔
شیدا	تمام مسلمان نبی کریم ﷺ کی محبت میں شیدا ہیں۔
الفاظ	جملے
آقا	
رَحمت	
نوید	
مداوا	
شیدا	

تاریخ:------------ دن:-----

آدابِ معاشرت سیرتِ طیبہ ﷺ کی روشنی میں

الفاظ معانی لکھیے اور یاد کیجیے۔

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
آفتاب	سورج		قبیح فعل	برا عمل	
اخوت	بھائی چارہ		قلع قمع کرنا	خاتمہ کرنا	
ازواجِ مطہرات	پاک بیویاں مراد امہات المومنین		کارفرما	شامل	
استحکام	مضبوطی / پائیداری		کفالت	خرچ اٹھانا	
بالاتر	بہت بلند / اونچا		گوشہ	کونہ	
پیوند	ٹانکا		لازوال	جسے زوال نہ آئے	
تفریق	امتیاز / فرق		مشترکہ مفاد	باہمی تعلقات	
تفسیر	وضاحت		مشعلِ راہ	نمونہ / مثال	
تقدس	پاکیزگی / عقیدت		معاشرت	سماجی زندگی	
تقویٰ	پرہیزگاری		معتبر	قابلِ اعتبار	
دستور	قانون / آئین		مقیم	ٹھہرنا / قیام کرنا	
دل جوئی	دل بہلانا / حوصلہ افزائی		میثاق	معاہدہ	
روابط	رابطے / تعلقات		ناگزیر	لازمی	
ضابطہ حیات	زندگی گزارنے کا طریقہ		نظریاتی	نظریہ پر مبنی	
فریقین	دو پارٹیاں		وراثت	ترکہ	
فلاحی	بھلائی سے متعلق		خاطر خواہ	خواہش کے مطابق	

تاریخ:------------ دن:----

سوالات کے جواب یاد کیجیے اور لکھیے۔

سوال: آداب کے لفظی معنی کیا ہیں؟

جواب: آداب ادب کی جمع ہے۔ اس کے لفظی معنی دستور، قاعدے یا طور طریقے وغیرہ کے ہیں۔

سوال: معاشرہ کس طرح وجود میں آتا ہے؟

جواب: معاشرہ مذہب، قوم، رنگ و نسل، چھوٹے بڑے اور امیر غریب کی تفریق سے بالاتر ہو کر لوگوں کے مشترکہ مفاد اور باہمی روابط سے وجود میں آتا ہے۔

سوال: جب کوئی شخص کسی سے ناراض ہو جاتا آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کا کیا طرز عمل ہوتا تھا؟

جواب: جب کوئی شخص کسی سے ناراض ہو جاتا تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ فریقین میں صلح کروا دیتے۔

سوال: حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے مدینہ منورہ میں کس قسم کے معاشرے کی بنیاد رکھی؟

جواب: حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے مساوات اور بھائی چارے کی بنیاد پر مدینہ منورہ میں جس مثالی معاشرے کی بنیاد رکھی اس کی دوسری مثال کہیں اور نہیں ملتی۔

سوال: ہمیں حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی زندگی سے کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: ہمیں حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی زندگی سے یہ سبق ملتا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کی زندگی ہدایت و راہنمائی کا وہ آفتاب ہے جس کی روشنی تمام جہانوں کو ہمیشہ منور کرتی رہے گی۔

تاریخ:------------ دن:-----

آدابِ معاشرت سیرتِ طیبہ ﷺ کی روشنی میں

خلاصہ یاد کیجیے اور لکھیے۔

آداب معاشرت سے مراد معاشرے میں رہنے سہنے اور زندگی گزارنے کے طریقے ہیں۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس میں زندگی گزارنے کے تمام طریقوں سے آگاہ کیا گیا ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی زندگی ہمارے لیے عملی نمونہ ہے۔ معاشرہ مذہب، قوم، رنگ و نسل، چھوٹے بڑے کی تفریق سے بالاتر ہو کر مشترکہ مفاد کی بنیاد پر تشکیل پاتا ہے۔ اسلامی معاشرت کی بنیاد تقویٰ، اخوت، بھائی چارہ، انصاف، ایثار اور احترام انسانیت پر مبنی ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے مساوات اور اخوت کی بنیاد پر مدینہ منورہ میں مثالی معاشرے کی بنیاد رکھی۔

معاشرے کے استحکام کے لئے ضروری ہے کہ ہر شخص معاشرے کی بہتری کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ نبی حضرت محمد ﷺ گھر میں ہوتے تو اپنا کام خود کرتے، کپڑوں میں پیوند لگا لیتے، بکریوں کا دودھ دوہتے، جوتے سی لیتے، جانوروں کے چارے کا انتظام کر دیتے، مسافروں کی مدد اور مہمان نوازی کرتے، رشتے داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے اور ان کے حقوق ادا کرتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی سچائی اور ایمانداری کی وجہ سے دشمن آپ ﷺ کو صادق اور امین کے نام سے پکارتے تھے۔ کوئی کسی سے ناراض ہو جاتا تو دونوں میں صلح کروا دیتے تھے۔ اسلام نے عورتوں کے حقوق مقرر کیے انہیں وراثت میں حصے دار بنایا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ اپنی ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالی عنہما کے ساتھ انصاف اور محبت کا سلوک کرتے۔ اپنی بیٹی فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالی عنہا کی آمد پر کھڑے ہو کر ان کا استقبال کرتے۔ اسلام نے پر امن معاشرے کی بنیاد رکھی۔ مدینہ منورہ میں بھائی چارے کا نظام قائم کیا۔ امن و امان قائم رکھنے کے لیے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے میثاق مدینہ کے تحت کئی قبیلوں سے صلح کے معاہدے کیے۔ یہ معاہدہ دنیا کے پہلے دستور کی حیثیت رکھتا ہے۔ معاشرے میں فتنہ فساد کا خاتمہ کرنے کے لیے انصاف کا نظام ہونا ضروری ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے اپنی زندگی میں انصاف کا لاجواب نظام قائم کیا۔ ہمارے لئے اپنے ملک و معاشرے کی فلاح و بہبود اور ترقی کو یقینی بنانے کے لئے لازم ہے کہ معاشرے کی تعمیر و تشکیل اسلام کے لازوال سنہری اصولوں پر کریں اور سیرتِ طیبہ ﷺ کو اپنا راہنما بنائیں۔

تاریخ:------------ دن:-----

ملکی ترقی میں خواتین کا کردار

الفاظ معانی یاد کیجیے اور لکھیے۔

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
امور خانہ داری	گھریلو کام کاج		علم	جھنڈا	
انسٹرکٹر	استاد / ہدایت دینے والا		عسکری	فوجی	
فراموش کرنا	بھلا دینا		تناظر	پہلو	
نقشِ قدم پر چلنا	پیروی کرنا		فطری	قدرتی	
جامِ شہادت نوش کرنا	شہادت کا پیالہ پینا		کفیل	کفالت کرنے والا	
خالقِ حقیقی	پیدا کرنے والا		مہلک	خطرناک	
درواکرنا	دروازہ کھولنا		مایہ ناز	قابلِ فخر	
نشان ثبت کرنا	نقش چھوڑنا		متحرک	فعال	
سرٹیفائیڈ پروفیشنل	مصدقہ پیشہ وار / ماہر		کم و بیش	تھوڑا اور زیادہ	
موجزن	لبالب / ٹھاٹھیں مارتا ہوا		سماج	معاشرہ	
سے ہاتھ دھونا	محروم ہونا		سلیقہ مندی	سگھڑپن	
شانہ بشانہ	ساتھ ساتھ		دورِ نو	نیا زمانہ	
شعبہ ہائے زندگی	زندگی کے مختلف شعبے		ناگفتہ بہ	بری حالت	
صلے میں	بدلے میں / انعام میں		جُزام	کوڑھ / برص	
کوہ پیما	پہاڑ کی چوٹی سر کرنے والی / والا		سنگِ میل	نشانِ منزل	

سوالات کے جواب یاد کیجیے اور لکھیے۔

سوال: آپ ملکی ترقی میں خواتین کے کردار کو کیسے دیکھتے ہیں؟

جواب: ایک خاتون کا معاشرے کے لیے متحرک اور فعال کردار ہی ملک و ملت کی ترقی کا ضامن ہوتا ہے۔ مشاہدے اور تجربے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ جہاں جہاں خواتین مردوں کے شانہ بشانہ ملک کی ترقی میں کردار ادا کیا ان معاشروں میں ترقی کی رفتار تیز سے تیز تر ہوتی چلی گئی۔

سوال: ڈاکٹر رتھ فاؤ کا تعلق کس ملک سے تھا اور انہوں نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: ڈاکٹر رتھ فاؤ کا تعلق جرمنی سے تھا۔ انہوں نے 2017ء کراچی میں وفات پائی۔

سوال: ملکی ترقی میں خواتین کے کردار کو نظر انداز کرنے کے کیا نتائج ہو سکتے ہیں؟

جواب: خواتین کی کم و بیش نصف آبادی کو نظر انداز کر کے کوئی بھی ملک یا معاشرہ اپنی قومی و سماجی ضروریات کو پورا نہیں کر سکتا۔

سوال: ارفع کریم رندھاوا نے کون سا اعزاز اپنے نام کیا؟

جواب: ارفع کریم رندھاوا نے دنیا بھر میں کم عمر ترین مائیکرو سافٹ سرٹیفائیڈ پروفیشنل 2004 ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔

سوال: سبق میں خواتین کے کام کرنے کے حوالے سے کن شعبوں کا ذکر ہے؟ نام لکھیں۔

جواب: ادب، صنعت و حرفت، تعلیم و طب، عسکری خدمات، انفارمیشن ٹیکنالوجی، خدمت خلق اور کوہ پیمائی کے شعبوں کا نام ذکر ہے۔

سوال: ثمینہ خیال بیگ نے کیا کارنامے سر انجام دیے؟

جواب: دنیا کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ سر کر کے ثمینہ خیال بیگ نے پاکستان کی واحد اور کم عمر ترین خاتون کوہ پیما ہونے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ یہی نہیں، وہ 22 جولائی 2022 کو دنیا کی دوسری بلند ترین اور خطرناک چوٹی کے ٹو سر کرنے والی پہلی پاکستانی خاتون کوہ پیما بن گئیں۔

تاریخ:----------- دن:----

الفاظ جملے یاد کیجیے اور لکھیے۔

جملے	الفاظ
بچے چاہتے ہیں شہر میں میلا لگا رہے اور ہر روز روزِ عید ہو۔	ہر روز روزِ عید
احمد کا خیال ہے وہ پڑھے بغیر افسر بن جائے گا وہ احمقوں کی جنت میں رہتا ہے۔	احمقوں کی جنت میں رہنا
فرح کے بہت نخرے ہیں وہ تو ناک پر مکھی بیٹھنے نہیں دیتی۔	ناک پر مکھی بیٹھنے نہیں دینا
میرا سر دیوار سے اتنی زور سے ٹکرایا کہ دن میں تارے نظر آنے لگے۔	دن میں تارے دکھانا
علی عملی طور پر کچھ نہیں کرتا بس خالی پلاؤ پکاتا رہتا ہے۔	خالی پلاؤ پکانا
لالچ کرنے کا کوئی فائدہ نہیں لالچی کے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔	کچھ ہاتھ نہیں آنا
اسلم نوکری کی تلاش میں مارے مارے پھر رہا ہے۔	مارے مارے پھرنا
محنت کرنے والوں کو پھل ضرور ملتا ہے کامیابی ایک دن ان کے قدم ضرور چومتی ہے۔	قدم چومنا
جملے	الفاظ
	ہر روز روزِ عید
	احمقوں کی جنت میں رہنا
	ناک پر مکھی بیٹھنے نہیں دینا
	دن میں تارے دکھانا
	خالی پلاؤ پکانا
	کچھ ہاتھ نہیں آنا
	مارے مارے پھرنا
	قدم چومنا

تاریخ:------------ دن:-----

ملکی ترقی میں خواتین کا کردار

خلاصہ یاد کیجیے اور لکھیے۔

کسی ملک یا سماج کی ترقی کے لیے مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین کے متحرک کردار کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔خواتین کا معاشرے کے لیے فعال کردار ملک وملت کا ضامن ہے۔خواتین کی نصف آبادی کو نظر انداز کر کے کوئی بھی ملک اپنی قومی ضروریات پوری نہیں کر سکتا۔خواتین نے زندگی کے ہر میدان میں عملی کردار ادا کیا ہے۔جدوجہد، صنعت وحرفت، ادب، طب، عسکری وسماجی خدمات میں بھی خواتین نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ثمینہ خیال بیگ گلگت بلتستان کی وادی شمشال میں پیدا ہوئیں۔آپ نے صرف 21 سال کی عمر میں دنیا کی سب سے بلند چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ کو سر کیا اور پاکستان کی واحد کم عمر خاتون کو یہ اعزاز حاصل کیا۔اس کے بعد آپ نے کے۔ٹو اور دنیا کی کئی بلند وبالا چوٹیوں پر پاکستان کا جھنڈا لہرایا۔شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی میں ارفع کریم رندھاوا دنیا کی کم عمر ترین مائیکروسافٹ سرٹیفائیڈ پروفیشنل ہونے کا اعزاز رکھتی ہیں۔انھیں تمغائے حسنکارکردگی سے نوازا گیا۔یہ صرف 16 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔مریم مختار نے پاک فضائیہ میں بطور پائلٹ کمیشن حاصل کیا۔2015 میں اپنے انسٹرکٹر کے ساتھ تھیں کہ طیارے کے انجن میں آگ لگ گئی۔دونوں پیراشوٹ سے چھلانگ لگا کر اپنی جان بچا سکتے تھے اس وقت طیارہ آبادی کے اوپر اڑ رہا تھا۔دونوں طیارے کو آبادی سے دور لے گئے مگر اپنی جانیں نہ بچا پائے۔انھیں تمغائے بسالت سے نوازا گیا۔آپ کو پہلی شہید پائلٹ کا اعزاز حاصل ہے۔

بلقیس ایدھی نے اپنے شوہر عبدالستار ایدھی کے خدمتِ خلق کے مشن کو جاری رکھا۔ڈاکٹر رتھ فاؤ کا تعلق جرمنی سے تھا۔اپنی تمام عمر پاکستان میں کوڑھ کے مریضوں کے علاج کے لیے وقف کر دی۔انہوں نے 87 سال کی عمر پائی۔ملکِ پاکستان کی تعمیر وترقی کا یہ سفر اپنے عروج کو پہنچ سکتا ہے ہمارے ملک کی خواتین زندگی کے ہر میدان میں آگے بڑھنے کے لیے پُرعزم ہیں۔

تاریخ:------------ دن:-----

ٹریفک کے قوانین اور ہماری ذمہ داریاں

الفاظ معانی یاد کیجیے اور لکھیے۔

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
تفریح گاہ	پارک		کرتب دکھانا	تماشے دکھانا	
تمتمانا	چمکنا		کی مناسبت سے	کے حوالے سے	
مثلث	تین کونوں والی شکل		جہالت	کم علمی	
دل دہلانا	خوف زدہ کرنا		معروف	مشہور / جانا پہچانا	
منچلے	کھلنڈرے نوجوان		مقامات	جگہیں	
ون ویلنگ	ایک پہیے پر موٹر سائیکل چلانا		رَش	ہجوم	
قابلِ رشک	آرزو کرنا		سائرن	الارم	

سوالات کے جواب یاد کیجیے اور لکھیے۔

سوال: بچے کس دن سیر کے لیے گئے؟

جواب: بچے 14 اگست کے دن سیر کے لیے گئے۔

سوال: زرد رنگ کی بتی کا کیا مطلب ہوتا ہے؟

جواب: ٹریفک کی زرد رنگ کی بتی دراصل یہ بتاتی ہے کہ کسی بھی وقت سرخ بتی جل سکتی ہے لہذا ہمیں احتیاط کرنی چاہیے اور مناسب یہی ہوتا ہے کہ ہم رک جائیں۔

سوال: ٹریفک کے اشارے کیوں بنائے جاتے ہیں؟

جواب: ٹریفک کے اشارے عوام کی بہتری کے لیے بنائے جاتے ہیں تا کہ وہ حادثات سے بچ سکیں۔

سوال: اگر ہم ٹریفک کے قوانین پر عمل نہیں کریں گے تو کیا ہو گا؟

جواب: اگر ہم ٹریفک کے قوانین پر عمل نہیں کریں گے تو حادثات ہوں گے جس جانی اور مالی نقصان ہو سکتا ہے۔

سوال: ہسپتال کے نزدیک ہارن بجانا کیوں منع ہے؟

جواب: ہسپتال کے نزدیک ہارن بجانا اس لیے منع ہے کیونکہ ان کا شور مریضوں کی صحت پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔

سوال: فٹ پاتھ کس لیے بنائے جاتے ہیں

جواب: فٹ پاتھ پیدل چلنے والوں کے لیے بنائے جاتے ہیں تا کہ وہ سڑک پر نہ چلیں اور حادثات سے محفوظ رہیں۔

سوال: زیبرا کراسنگ کا کیا مقصد ہے؟

جواب: زیبرا کراسنگ لوگوں کے پیدل سڑک پار کرنے کی جگہ ہے۔

تاریخ:------------

وطن کے لیے۔۔۔

دن:-----

الفاظ معانی یاد کیجیے اور لکھیے۔

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
ارضِ پاک	پاک زمین مراد پاکستان		تشویش	پریشان	
اندیشہ زوال	زوال کا ڈر		تہذیب وفن	تمدن اور ہنر	
اوجِ کمال	کمال کی بلندی / مہارت		حیات	زندگی	
خستہ حال	پراگندہ / براحال میں		خم ہونا	جھکنا	
روئیدگی	قوتِ نمو / اُگانے کا عمل		فصلِ گل	موسمِ بہار	
مجال نہ ہو	ہمت نہ ہو / جرات نہ ہو		ملُول	غم زدہ	
ماہ وسال	مہینے اور سال		وبال	مصیبت	

مرکزی خیال یاد کیجیے اور لکھیے۔

اللہ تعالی ہمارے وطن کو سرسبز وشاداب اور ترقی یافتہ بنادے۔ اسے دنیا میں عزت ووقار عطا فرمائے۔ ہمارے وطن کے لوگ اتنے تہذیب یافتہ، تعلیم یافتہ اور ہنر مند ہوں کہ دنیا میں اس کی کوئی مثال نہ ملے۔

الفاظ جملے یاد کیجیے اور لکھیے۔

الفاظ	جملے
اَرض	اَرض وسماء کا خالق ومالک اللہ تعالی ہے۔
زوال	اے اللہ! میرے وطن پر کبھی زوال نہ آئے۔
مجال	کسی کی مجال نہیں ہے میرے ملک کو بری نظر سے دیکھے۔
وقار	تعلیم ہمارے وقار میں اضافہ کرتی ہے۔
تشویش	مریض کی حالت تشویش ناک ہے۔
مَلُول	کبھی ملول نہ ہوں حالات بہتر ہو جائیں گے۔
اَرض	
زوال	
مجال	
تشویش	
مَلُول	

تاریخ:------------ دن:-----

چچا چھکن نے تصویر ٹانگی

الفاظ معانی یاد کیجیے اور لکھیے۔

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
القابات	لقب کی جمع / مختلف نام		خرابیِ قسمت	بد قسمتی سے	
بات کا بتنگڑ بنانا	بہت زیادہ مبالغہ کرنا		کھسیانا ہونا	شرمندہ ہونا	
تگنی کا ناچ نچانا	بہت پریشان کرنا		ماپنا	پیمائش کرنا	
خدا خدا کرکے	بڑی مشکل سے		معائنہ کرنا	مشاہدہ کرنا	
کرچی	شیشے کا باریک ٹکڑا		نادم	شرمندہ	
معرکہ سر کرنا	مشکل کام میں کامیاب ہونا				

سوالات کے جواب یاد کیجیے اور لکھیے۔

سوال: چچا چھکن نے تصویر ٹانگنے کی مہم کیسے شروع کی؟

جواب: چچا نے تصویر ٹانگنے کی مہم یوں شروع کی کہ اپنی شیروانی اتاری اور بچوں کو کام تقسیم کرنا شروع کر دیا۔

سوال: گھر والے رومال کس لیے ڈھونڈ رہے تھے؟

جواب: کیوں کہ چچا کی انگلی سے خون نکل رہا تھا اور خون روکنے کے لیے رومال کی ضرورت تھی۔

سوال: شیروانی کہاں سے ملی؟

جواب: چچا چھکن کرسی پر پڑی شیروانی پر بیٹھے تھے۔ جب وہ کسی سے اٹھے تو شیروانی مل گئی۔

سوال: چچی نے چچا کو کھری کھری کیوں سنائیں؟

جواب: چچا کی وجہ سے ہتھوڑا بچے کے پاؤں پر گیا تھا۔ بچہ چیخ چیخ کر رو رہا تھا جس کی وجہ سے چچی نے چچا کو کھری کھری سنائیں۔

سوال: کمرے کی دیواروں کی کیا حالت تھی؟

جواب: کمرے کی دیواروں کی حالت ایسی ہو رہی تھی جیسے نشانہ بازی ہوتی رہی ہو۔

سوال: چچا چھکن تصویر لگانے کا معرکہ سر کرنے کے بعد سیدھے کس کے پاس آئے؟

جواب: چچا چھکن تصویر لگانے کا معرکہ سر کرنے کے بعد سیڑھی سے اترے تو سیدھے گڈو کے پاؤں پر آئے۔

الفاظ جملے یاد کیجیے اور لکھیے۔

الفاظ	جملے
مہم	چچا چھکن کے لئے تصویر لگانا بھی ایک مہم سے کم نہ تھا۔
تقسیم کرنا	اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا رزق غریبوں میں تقسیم کرنا چاہیے۔
زاویہ	مسائل کو حل زاویے سے دیکھنا چاہیے۔
شرمندہ	احمد اپنی غلطی پر شرمندہ ہو گیا۔
چُھبنا	شیشے کے ٹکڑے کا ہاتھ میں چھبنا ممکن ہے
معائنہ	ڈاکٹر نے مریض کا معائنہ کیا۔
الفاظ	جملے
مہم	
تقسیم کرنا	
زاویہ	
شرمندہ	
چُھبنا	
معائنہ	

تاریخ:-------------- دن:-----

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا

الفاظ معانی یاد کیجیے اور لکھیے۔

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
اِشتعل	غصہ		بہم پہنچانا	فراہم کرنا	
اقلیت	تعداد میں کم / غیر مسلم		بیر	دُشمنی	
پیروکار	پیروی کرنے والا		پیڑ	درخت	
لسانی	زبان سے متعلق		خصوصیات	خوبیاں	
معتدل	اِعتدال والا		رَش	ہجوم	
مقیم	رہنے والے		رواداری	برداشت	
وبائی امراض	اچانک جنم لینے والی بیماریاں		عقیدہ	ایمان	
امتیاز	فرق		فریضہ	فرض	
باہمی	آپس میں		لاتعداد	اَن گنت	
بندوبست	انتظام				

سوالات کے جواب یاد کیجیے اور لکھیے۔

سوال: بچوں کی تعلیم و تربیت کرتے ہوئے کس بات کا دھیان رکھنا چاہیے؟

جواب: ان میں تحمل، حلم اور برداشت کی خصوصیات پیدا ہوں۔ وہ سمجھ سکیں کہ اختلافِ رائے گفتگو کا حسن ہوتا ہے۔ ہر شخص کو قانون اور اخلاقیات کے دائرے میں رہ کر بات کرنے کا حق حاصل ہے۔

سوال: دونوں افراد کے جھگڑے کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: ایک زخمی ہو کر ہسپتال پہنچ گیا اور دوسرا تشدد کرنے کی وجہ سے تھانے پہنچ گیا۔

سوال: رواداری کسے کہتے ہیں؟

جواب: رواداری سے مراد یہ ہے کہ ان لوگوں کو برداشت کرنا جن کے ساتھ ہمارا کسی بھی طرح کا مذہبی، لسانی، مسلکی، نسلی یا سیاسی اختلاف ہو اور اس اختلاف کی بنا پر ہم انہیں ناپسند کرتے ہیں۔ ہمیں نہ تو ان سے محبت کرنا ہوتی ہے اور نہ ہی نفرت بلکہ ان کو برداشت کرنا ہوتا ہے۔

سوال: دنیا میں سب سے زیادہ ہلاکتیں کیسے ہوئیں؟

جواب: دنیا میں سب سے زیادہ ہلاکتیں انسانوں کی مذہب، قوم، قبیلے اور فرقوں کی بنیاد پر نفرت کی وجہ سے ہونے والی جنگوں سے ہوئیں۔

سوال: اللہ تعالی نے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ کو لوگوں کے ساتھ کس طرح کا رویہ اختیار کرنے کا کہا؟

جواب: اللہ تعالی نے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ کو اعلی ترین اخلاق کا مالک بنایا اور اپنے پیغمبر سے مخاطب ہو کر کہا کہ اللہ تعالی نے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ پر احسان کیا اور آپ کو نرم دل، مہربان اور تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا، اگر آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ سخت مزاج اور سخت دل ہوتے تو لوگ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ کے قریب آنے کے بجائے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ سے دور بھاگتے۔ لہذا خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ لوگوں کے ساتھ درگزر کا رویہ اختیار کرے۔

سوال: برداشت اور رواداری کا عالمی دن کب منایا جاتا ہے؟

جواب: 16 نومبر برداشت اور رواداری کے عالمی دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔

سوال: اختلافات کا حل کس چیز میں پوشیدہ ہے؟

جواب: اختلافات کا حل باہمی بات چیت اور صلح پسندی میں پوشیدہ ہے۔

تاریخ:------------ دن:-------

الفاظ جملے یاد کیجیے اور لکھیے۔

الفاظ	جملے
تلقین	امی نے مجھے ہر معاملے میں صبر کی تلقین کی ہے۔
وبائی	کرونا ایک وبائی بیماری ہے۔
درپے	معمولی بات پر جان کے درپے نہ آؤ۔
لقمہ اجل	جنگوں میں کئی افراد لقمہ اجل بن گئے۔
گہوارہ	یہ دنیا امن کا گہوارہ ہے۔
تلقین	
وبائی	
درپے	
لقمہ اجل	
گہوارہ	

پھر ان شاہین بچّوں کو بال و پر دے

الفاظ معانی یاد کیجیے اور لکھیے۔

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
آسائشیں	سہولتیں		پوشیدہ	چھپا ہو	
آئینہ دار	عکاس		ترجیح دینا	اہمیت دینا	
آشیانہ	گھر/گھونسلا		ترک کرنا	چھوڑ دینا	
احوال	حال کی جمع		توانا	مضبوط	
اوصاف	وصف کی جمع/خوبیاں		توکل	بھروسا	
دُور بینی	دُور تک دیکھنا		خلوت پسند	تنہائی پسند	
رضائے الٰہی	اللہ کی رضا اور مرضی		خواہاں	خواہش مند	
شایانِ شان	شان کے مطابق		خوددار	غیرت مند	
مُلک و ملت	ملک اور قوم		رسائی	پہنچ	
پنہاں	چُھپا ہوا		زاغ	کوا	

تاریخ:---------------- دن:-------

سولات کے جواب یاد کیجیے اور لکھیے۔

سوال: شاہین کو اقبالؒ نے اپنی شاعری میں مزید کن ناموں سے ظاہر کیا ہے؟

جواب: شاہین کو اقبالؒ نے اپنی شاعری میں باز، شہباز اور کبھی عقاب کے ناموں سے ظاہر کیا ہے۔

سوال: کوئی قوم کب زندہ قوم کہلانے کی مستحق ہوتی ہے؟

جواب: کوئی بھی قوم تب ہی زندہ قوم کہلانے کی مستحق ہو سکتی ہے جب خود دار اور غیرت مند ہو۔ وہ دوسروں کے سہارے تلاش کرنے اور ان کے انتظار میں نہ رہے بلکہ وہ اپنے زور بازو سے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائے اور دنیا میں ملک و ملت کا نام سر بلند کرے۔

سوال: دوسروں کی امداد کے طالب ہو کر ہم کیا کچھ داؤ پر لگا دیتے ہیں؟

جواب: جب ہم دوسروں سے امداد کے طالب ہوتے ہیں تو ہم اپنی عزت اور غیرت داؤ پر لگا دیتے ہیں۔

سوال: اسباب پر تکیہ کرنا کس کے شایان شان نہیں؟

جواب: اسباب پر تکیہ کرنا فقر اور درویشی کے شایانِ شان نہیں سمجھا جاتا۔

سوال: کون سا عمل ہمیں کامیابی اور فلاح سے ہمکنار کر سکتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی رضا میں راضی رہنا، اس کی ذات پر کامل توکل کرنا اس کے بتائے ہوئے طریقوں پر زندگی بسر کرنا ہی ہمیں کامیابی اور فلاح سے ہمکنار کر سکتا ہے۔

تاریخ:------------ دن:-------

الفاظ جملے یاد کیجیے اور لکھیے۔

جملے	الفاظ
علی میں خودداری ہے وہ کسی سے کچھ نہیں مانگتا۔	خودداری
دیارِ عشق میں اپنا مقام خود پیدا کرنا چاہیے۔	دیارِ عشق
میرا طریق امیری نہیں، فقیری ہے۔	طریق
شاہین نشیمن نہیں بناتا۔	نشیمن
کتابیں پڑھنے سے بصیرت میں اضافہ ہوتا ہے۔	بصیرت
جملے	محاورات
علی غصے سے آگ بگولا ہو گیا۔	آگ بگولا ہونا
احمد ذرا سی بات پر ہی طیش میں آ گیا۔	طیش میں آنا
فوزیہ کی نظم سن کر سب اش اش کر اٹھے۔	اَش اَش کرنا
علی کی تمام رات تارے گنتے گزری۔	تارے گننا
اپنی کامیابی پر فرح پھولے نہ سما رہی تھی۔	پھولے نہ سمانا
سانپ کو دیکھ کر علی کے اوسان خطا ہو گئے۔	اوسان خطا ہونا
	خودداری
	دیارِ عشق
	طریق
	نشیمن
	بصیرت
	آگ بگولا ہونا
	طیش میں آنا
	اَش اَش کرنا
	تارے گننا
	پھولے نہ سمانا
	اوسان خطا ہونا

تاریخ:------------ دن:-----

بارش کا پہلا قطرہ

الفاظ معانی یاد کیجیے اور لکھیے۔

الفاظ	معانی	معانی	الفاظ	معانی	معانی
اے صاحبو	اے لوگو		خلقت	مخلوق	
بِساط	طاقت		خیاباں	باغ	
بیاباں	ویرانہ		شناور	تیراک	
جاں فشانی	سخت محنت		لپکا	بھاگا / آگے بڑھا	
سکھی	ساتھی / سہیلی		محیط	سمندر	
ستیاناس کرنا	خراب کرنا / برباد کرنا		ناچیز	معمولی	
کس بِرتے پر	کس بنیاد پر		نہال	خوش	
گھنگھور گھٹا	کالے بادل				

الفاظ جملے یاد کیجیے اور لکھیے۔

الفاظ	جملے
ناچیز	ہر قطرہ خود کو ناچیز سمجھ رہا تھا۔
خطرہ	پولیس والے نے جان خطرے میں ڈال کر چور کو پکڑا۔
سخاوت	سخاوت کرنا ایک بہت بڑی خوبی ہے۔
دلیری	علی نے دلیری کا مظاہرہ کیا اور مقابلہ جیت گیا۔
جاں فشانی	مل کر جاں فشانی کرنے سے اچھے نتائج نکلتے ہیں۔
شجاعت	پاکستانی فوج نے ہر جنگ میں شجاعت دکھائی۔
ناچیز	
خطرہ	
سخاوت	
دلیری	
جاں فشانی	
شجاعت	

تاریخ:----------- دن:------

کلمے کی اقسام

کلمہ کی اقسام یاد کیجیے اور لکھیے۔

اسم ,(۲) فعل ,(۳) حرف

اسم: وہ کلمہ جو کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو "اسم" کہلاتا ہے۔

جیسے: اشرف، ملتان، کرسی وغیرہ

فعل: وہ کلمہ ہے جو کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر کرے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے "فعل" کہلاتا ہے۔

جیسے: لکھا، پڑھتا ہے، کھیلے گا وغیرہ

حرف: وہ کلمہ ہے جو نہ اسم ہو نہ فعل بلکہ اسموں اور فعلوں کو آپس میں ملانے کا کام دے "حرف" کہلاتا ہے۔

جیسے: سے، پر، کو، میں وغیرہ

اسم: --

جیسے: ------------------------------------

فعل: --

جیسے: ------------------------------------

حرف: --

جیسے: ------------------------------------

تاریخ:------------ دن:------

اسم کی اقسام معنی وبناوٹ

اسم کی اقسام معنی وبناوٹ یاد کیجیے اور لکھیے۔

اسم کی اقسام بلحاظ معنی

اسم معرفہ: وہ اسم جو کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کے معنی دے اسم معرفہ کہلاتا ہے اسے اسم خاص بھی کہتے ہیں

جیسے: علامہ اقبال، لاہور، ہمالیہ وغیرہ

اسم نکرہ: وہ اسم جو کسی عام شخص، جگہ یا چیز کے معنی دے اسم معرفہ کہلاتا ہے اسے اسم عام بھی کہتے ہیں

جیسے: آدمی، شہر، پہاڑ وغیرہ

اسم کی اقسام بلحاظ بناوٹ

اسم مصدر: وہ اسم جو خود تو کسی کلمے سے نہ بنا ہو مگر اس سے کئی الفاظ بنائے جاسکتے ہوں، اسم مصدر کہلاتا ہے۔

جیسے: کھانا، پینا، لکھنا، پڑھنا وغیرہ

اسم مشتق: وہ اسم جو کسی خاص قاعدے کے مطابق مصدر سے بنایا جائے۔ اسم مشتق کہلاتا ہے۔

جیسے: کھیلنا سے کھلاڑی، دوڑنا سے دوڑ، لکھنا سے لکھنے والا وغیرہ

اسم جامد: اسم جامد وہ اسم ہے جو نہ خود کسی کلمے سے بنا ہو نہ اس سے کوئی اور کلمہ بن سکے، اسم جامد کہلاتا ہے۔

جیسے: قلم، دوات، کرسی میز وغیرہ

اسم کی اقسام بلحاظ معنی

اسم معرفہ: ---

جیسے: ---

اسم نکرہ: ---

جیسے: ---

اسم کی اقسام بلحاظ بناوٹ

اسم مصدر: ---

جیسے: ---

اسم مشتق: ---

جیسے: ---

اسم جامد: ---

جیسے: ---

تاریخ:------------ دن:-----

واحد جمع

واحد جمع یاد کیجیے اور لکھیے۔

واحد	جمع	جمع	واحد	جمع	جمع
ادب	آداب		تجویز	تجاویز	
اثر	اثرات، آثار		تدبیر	تدابیر	
اسم	اسما		تکلیف	تکالیف	
الم	آلام		ترکیب	تراکیب	
امیر	امرا		تقریر	تقاریر	
امر	امور		تصنیف	تصانیف	
استاد	اساتذہ		تاریخ	تواریخ	
ادیب	ادبا		ترجمہ	تراجم	
آیت	آیات		تفسیر	تفاسیر	
آلہ	آلات		تقریب	تقاریب	
آفت	آفات		حادثہ	حادثات	
اشارہ	اشارات		حاجت	حاجات	
احسان	احسانات		حال	حالات	
اصلاح	اصلاحات		حکایت	حکایات	
احساس	احساسات		حیوان	حیوانات	
برکت	برکات		حاکم	حکام	
باب	ابواب		حکم	احکام	

بخار	بخارات		حکیم	حکما	
تجربہ	تجربات		حق	حقوق	
تحفہ	تحائف		حد	حدود	
حرف	حروف		خانم	خوانم	
حدیث	احادیث		خلف	اخلاف	
حبیب	احباب		درجہ	درجات	
حاضر	حاضرین		دفتر	دفاتر	
حاجی	حجاج		دوا	ادویہ	
خاتون	خواتین		دین	ادیان	
خیال	خیالات		دلیل	دلائل	
خطرہ	خطرات		دعا	دعائیہ	
خلق	اخلاق		ذریعہ	ذرائع	
خبر	اخبار		ذکر	اذکار	
خط	خطوط		ذکی	اذکیا	
خصلت	خصائل		ذخیرہ	ذخائر	
خادم	خدام		ذرہ	ذرات	
خلیفہ	خلفا		ذہن	اذہان	
خاص	خواص				

تاریخ:------------ دن:-----

مذکر مؤنث

<u>مذکر مؤنث یاد کیجیے اور لکھیے۔</u>

مذکر	مؤنث	مؤنث	مذکر	مؤنث	مؤنث
مرد	عورت		بوڑھا	بڑھیا	
باپ	ماں		چچا	چچی	
ماموں	ممانی		بیٹا	بیٹی	
بادشاہ	ملکہ		پھوپھا	پھوپھی	
بھائی	بھابی/بھاوج		پھوپا	پھوپی	
بھائی	بہن/آپا		چمار	چماری	
سسر	ساس		لوہار	لوہاری	
بیگ	بیگم		نانا	نانی	
خاوند/شوہر	بیوی/جورو		پوتا	پاتی	
میاں	بیوی		بھانجا	بھانجی	
داماد	بہو		جولاہا	جولاہی	
خان	خانم		نواسا	نواسی	
خواجہ	خاتون		سنار	سناری	
غلام	لونڈی		ملا	ملانی	
صاحب	میم		کمھار	کمھاری	
نواب	بیگم		بندہ	بندی/باندی	
راجا	رانی		دولھا	دلھن	

حاجی	حجن		مغل	مغلانی	
گوالا	گوالن		جیٹھ	جیٹھانی	
بھنگی	بھنگن		جادوگر	جادوگرنی	
مالی	مالن		شیخ	شیخانی	
بنگالی	بنگالن		مہتر	مہترانی	
درزی	درزن		دیور	دیورانی	
بڑھئی	بڑھائن		ڈوم	ڈومنی	
کنجڑا	کنجڑن		نٹ	نٹنی	
دھوبی	دھوبن		پنڈت	پنڈتانی	
جوگی	جوگن		سید	سیدانی	
بھٹیارا	بھٹیارن		ہندو	ہندوانی	
مولوی	مولون		ڈاکٹر	ڈاکٹرنی	
چودھری	چودھرائن		ملک	ملکہ	
نائی	نائن		عزیز	عزیزہ	
یہودی	یہودن		خالو	خالہ	
سقا	سقن		خادم	خادمہ	
فرنگی	فرنگن		شاعر	شاعرہ	
گویا	گوئن		ملازم	ملازمہ	
قصائی	قصائن		معلم	معلمہ	
حلوائی	حلوائن		سلطان	سلطانہ	

الفاظ مترادف یاد کیجیے اور لکھیے۔

الفاظ مترادف

الفاظ	مترادف	مترادف	الفاظ	مترادف	مترادف
ابتدا	آغاز		بَر	خشکی	
اجل	موت		بحر	ساگر	
ارمان	خواہش		بالیں	تکیہ	
استقامت	پائیداری		باطل	غلط	
اشہب	گھوڑا		بے نیازی	لاپرواہی	
انت	آخر		بہبود	فلاح	
افلاس	تنگ دستی		باور	یقین	
آفتاب	خورشید		بے محل	بے موقع	
امین	امانت دار		پربت	پہاڑ	
افق	کنارا		پیکر	مجسمہ	
انکسار	عاجزی		پرتو	سایہ	
اہتمام	انتظام		تنبیہ	تاکید	
آویزاں	لٹکا ہوا		تیغ	شمشیر	
اقلیت	کمی		تابانی	چمک	

اقتدار	اختیار		تاجدار	تاجور	
تجسس	جستجو		جفاکشی	محنت	
تپش	حدت		چلن	طریقہ	
توصیف	تعریف		چپقلش	لڑائی	
تمہید	آغاز		حلقہ	علاقہ	
تفاوت	فرق		حشمت	شان وشوکت	
تونگر	امیر		حلق	حلقوم	
توازن	برابری		حسین	جمیل	
تجاوز	حد سے بڑھ جانا		خراج	لگان	
ترجمان	نمائندہ		خیر مقدم	خوش آمدید	
توکل	بھروسا		خودستائی	اپنی تعریف آپ کرنا	
تامل	تردو		خانماں	گھر	
جام	ساغر		خسارا	گھاٹا	
جدائی	فراق		دستور	آئین	
جذبہ	شوق		درماں	علاج	
جرم	قصور		دلاور	بہادر	

تاریخ:------------   دن:-----

الفاظ متضاد

الفاظ متضاد یاد کیجیے اور لکھیے۔

الفاظ	متضاد	متضاد	الفاظ	متضاد	متضاد
ابتدا	انتہا		آشنا	ناآشنا	
ابد	ازل		آزادی	غلامی	
اپنا	غیر		آغاز	انجام	
اترائی	چڑھائی		باسی	تازہ	
اجلا	میلا		بڑی	چھوٹی	
اسلام	کفر		بعد	قرب	
اوپر	نیچے		بالغ	نابالغ	
اول	آخر		بے حیائی	حیا	
امیر	غریب		بلندی	پستی	
امید	مایوسی		بہشت	دوزخ	
اہل	نااہل		پہاڑ	میدان	
اتار	چڑھاؤ		پانا	کھونا	
انعام	سزا		پاک	ناپاک	
اندھیرا	اجالا		تحت	فوق	
ادنیٰ	اعلیٰ		تقریر	تحریر	
اوج	پستی		تاریکی	روشنی	
امن	جنگ		تاریک	روشن	
الٹا	سیدھا		تنگ	کشادہ	
آزاد	غلام		ترقی	تنزل	
آقا	بندہ		ٹھنڈا	گرم	
آسمان	زمین		ثواب	گناہ	
آباد	ویران		جفا	وفا	
آمدنی	خرچ				

تاریخ:------------ دن:-----

بڑے بھائی کے نام خط

تعلیمی کارکردگی سے آگاہی کے لیے

خط یاد کیجیے اور لکھیے۔

امتحانی مرکز

۳۱۔ مئی ۲۰۲۳ء

پیارے بھائی جان!

آداب۔

ابھی ابھی آپ کا خط ملا پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ آپ نے میرے نوماہی امتحان کے بارے میں دریافت فرمایا ہے آپ یہ سن کر خوش ہوں گے کہ میں نے ششماہی امتحان کی نسبت اس امتحان میں بہت اچھے نمبر لیے ہیں۔ ریاضی کے مضمون میں اپنی پوری جماعت میں اول رہی ہوں، انگریزی کے نمبر اسی فیصد ہیں، دوسرے مضامین میں بھی میرے نمبر ساٹھ فیصد سے کم نہیں۔ آپ اطمینان رکھیں میں سکول کا کام بڑی باقاعدگی سے کرتی ہوں۔ انشااللہ سالانہ امتحان میں آپ کو ہر مضمون میں نمایاں درجہ حاصل کر کے دکھاؤں گی۔

آپ میرے لیے دعا کرتے رہا کریں۔

والسلام

آپ کی پیاری بہن / آپ کا پیارا بھائی

ا۔ب۔ج

تاریخ:------------ دن:-----

دوست کے نام خط

چھٹیاں گزارنے کے لیے

خط یاد کیجیے اور لکھیے۔

امتحانی مرکز

۳۱۔ مئی ۲۰۲۳ء

پیارے دوست!

السلام علیکم۔

کافی دن ہوئے آپ کی طرف سے کوئی خط نہیں آیا۔ اُمید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ پچھلے دنوں آپ نے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا۔ میں انتظار کرتا رہا، مگر آپ تشریف نہ لائے، اب بہار کی تعطیلات یکم اپریل سے ہو رہی ہیں۔ آپ ان چھٹیوں میں ضرور آئیں، ہم دونوں مل کر راولپنڈی کی سیر کو جائیں گے اور وہاں پاکستان کا نیا دارالحکومت اسلام آباد بھی دیکھیں گے سنا ہے یہ ایک قابلِ دید صحت افزا مقام ہے اُمید ہے آپ ضرور آئیں گے، بھائی جان نے بھی ہمارے ساتھ جانے کا وعدہ کیا ہے۔ اس لحاظ سے ہمارا سفر بہت اچھا رہے گا۔

اپنے والدین کی خدمت میں میرا سلام عرض کر دیں۔

والسّلام

آپ کا دوست / آپ کی دوست

ا۔ب۔ج

تاریخ:------------ دن:-----

ورزش کے فائدے

مضمون یاد کیجیے اور لکھیے۔

انسان کی خوشگوار زندگی کا دارومدار اچھی صحت پر ہے اور صحت کا دارومدار ورزش پر۔ ورزش کے بغیر تندرستی قائم نہیں رہ سکتی۔ جسمانی صحت کو قائم رکھنے کے لیے ورزش سے بڑھ کر اور کوئی طریقہ نہیں ہے۔ جو لوگ ورزش کے عادی ہوتے ہیں وہ دنیا میں ہمیشہ کامیاب و کامران زندگی گزارتے ہیں۔ ورزش کرنے والا انسان محنت و مشقت کا عادی ہو جاتا ہے۔ سستی اور کاہلی اسکے پاس بھی نہیں پھٹکتی۔ بیماری اس کے قریب نہیں آتی۔ وہ ہر وقت ہشاش بشاش نظر آتا ہے اس کی طبیعت ہمیشہ خوش رہتی ہے ورزش کرنے سے انسان میں حوصلہ پیدا ہوتا ہے اور ہمت بڑھتی ہے کھانا جلد ہضم ہو جاتا ہے ورزش ہمارے بدن کو مضبوط اور سڈول بناتی ہے۔ جسم کے پٹھے خوب پھیلتے ہیں۔ خون بڑھتا اور صاف ہوتا ہے کمزوری اور دبلا پن دور ہو جاتا ہے۔ غرض اپنی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے اور زندگی کا پورا پورا لطف اٹھانے کے لیے ورزش کرنا نہایت ضروری ہے۔ جو لوگ ورزش کے عادی نہیں ہوتے بیماریاں ان کا پیچھا نہیں چھوڑتیں۔ ورزش کرنے کے لیے کسی لمبے چوڑے اہتمام کی ضرورت نہیں۔ صبح سویرے تازہ ہوا کھانے کے لیے کھلے میدانوں میں نکل جانا، تیز تیز سانس لینا اور میل دو میل پیدل چلنا بھی ورزش میں شامل ہے۔ بعض لوگ اس سے زیادہ ورزش کرنے کے عادی ہوتے ہیں جیسے دوڑ لگاتے ہیں یا ڈنٹر وغیرہ پیلتے ہیں۔

ہمارے اسکول میں طلبہ کی صحت اسی لیے قابلِ رشک نہیں ہوتی کہ وہ تنگ و تاریک کمروں میں بیٹھ کر پڑھتے ہیں۔ اور کسی قسم کی ورزش کے عادی نہیں ہوتے طالب علموں کو ضعف معدہ اور دردِ سر کی شکایت بھی اسی وجہ سے رہتی ہے اسی لیے طالب علموں کا فرض ہے کہ وہ کھیلوں میں ضرور حصہ لیا کریں تاکہ ان کی صحت اچھی رہے۔ اور کچھ نہیں تو انھیں کم از کم صبح شام تازہ ہوا ضرور کھانی چاہیے اور تھوڑی دور تک پیدل چلنا چاہیے۔

تاریخ:------------ جھوٹ کی خرابیاں دن:-----

جھوٹ کی خرابیاں

مضمون یاد کیجیے اور لکھیے۔

ایک انسان میں عام طور پر جو بری عادات پائی جاتی ہیں ان میں سب سے بری عادات جھوٹ بولنا ہے جھوٹ بولنے والوں کو ہمیشہ نفرت سے دیکھا گیا ہے۔ اور سچ بولنے والوں کی ہر زمانے میں قدر کی جاتی رہی ہے۔ سچائی کا وصف اللہ تعالیٰ کو خاص طور پر پسند ہے اور جھوٹوں پر اس نے کلام پاک میں لعنت بھیجی ہے۔

مثل مشہور ہے کہ جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے اس کہاوت کا مطلب یہ ہے کہ جھوٹا آدمی جب کوئی بات منہ سے نکالتا ہے اور کسی سے کوئی وعدہ کرتا ہے تو اس پر قائم نہیں رہتا جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اس کی عزت لوگوں کی نظروں میں ختم ہو کر رہ جاتی ہے۔

یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ جب جھوٹ ظاہر ہو جاتا ہے تو جھوٹ بولنے والے کو بے حد شرمندگی اور رسوائی اٹھانی پڑتی ہے۔ جھوٹا ہمیشہ کے لیے بدنام ہو جاتا ہے۔ وہ لوگوں کی نظروں سے گر جاتا ہے اور اس کا اعتبار ہمیشہ کے لیے اٹھ جاتا ہے لوگ اس سے نفرت کرتے ہیں اور سوسائٹی میں اس کی قیمت دو کوڑی کی بھی نہیں رہتی، کوئی شخص اس سے لین دین نہیں کرتا اور نہ کوئی اسے منہ لگانا پسند کرتا ہے۔

اس کے مقابلے میں جو شخص سچ بولتا ہے، خواہ وہ کتنا ہی غریب کیوں نہ ہو، ہر مقام پر اس کی عزت ہوتی ہے لوگ اس کی بات پر اعتبار کرتے ہیں اس کے ساتھ کھلے دل سے لین دین کرتے ہیں۔ اور اس کو دوست بنانے سے ذرا نہیں ہچکچاتے۔ سچ بولنے والے کو ہمیشہ راحت، سکون، اطمینان قلب اور حقیقی خوشی حاصل رہتی ہے اور یہ سچائی کا بہت بڑا انعام ہے جو سچے آدمی کو قدرت کی طرف سے ملتا ہے۔

ہمارا فرض ہے کہ ہم ہمیشہ سچ بولیں۔ جھوٹ، عیاری، مکاری اور دغابازی سے بچیں۔ نہ جھوٹی گواہی دیں نہ کسی کے ساتھ جھوٹا وعدہ کریں۔ اور نہ کوئی جھوٹی افواہ پھیلائیں کیوں کہ مثل مشہور ہے "سچ کا بول بالا اور جھوٹے کا منہ کالا ہوتا ہے۔

تاریخ:-----------

تخلیق نگاری

دن:-------

ملکی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے والی خواتین کے بارے میں پیراگراف لکھیے۔

تاریخ:------------

تخلیق نگاری

دن:-----

علامہ محمد اقبالؒ نوجوانوں میں کون سی صفات دیکھنا چاہتے تھے پیراگراف لکھیے۔

تاریخ:------------ تخلیق نگاری دن:-----

"پاکستان" کے چاروں صوبوں پر مضمون لکھیے۔

تاریخ:------------ دن:-----

تفہیم عبارت

درج ذیل تفہیم عبارت کا پیراگراف غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات کے جواب تحریر کریں۔

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو بہترین وسائل سے نوازا ہے۔ خاص طور پر پنجاب کی زمین اپنی زرخیزی کے اعتبار سے اپنی مثال آپ ہے۔ پاکستان کے نہری نظام کا شمار دُنیا کے آب پاشی کے بہترین نظاموں میں کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم گندم کی پیداوار میں خود کفالت کا درجہ حاصل کر چکے ہیں۔ ہم اسے برآمد کرتے ہیں۔ اسی طرح پاکستانی چاول کی دُنیا میں بڑی مانگ ہے۔ نارووال، سیالکوٹ، شیخوپورہ، گوجرانوالا اور حافظ آباد میں اُگنے والے چاول اپنی خوشبو کے لحاظ سے بے مثال ہیں۔ پاکستان کی ایک اہم برآمدی فصل کپاس بھی ہے۔ اسے ہم بیرونی ملکوں میں برآمد کر کے بہت سا زرِ مبادلہ کماتے ہیں۔

☆ پنجاب کس اعتبار سے اپنی مثال آپ ہے؟

☆ پاکستان کے کس نظام کا دُنیا کے بہترین نظاموں میں شمار ہوتا ہے؟

☆ پاکستان کی کس فصل کی دُنیا میں بڑی مانگ ہے؟

☆ کہاں کے اُگنے والے چاول اپنی خوشبو کے لحاظ سے بے مثال ہیں؟

☆ پاکستان کی کون سی اہم فصل ہے جس کو برآمد کر کے زرِ مبادلہ کمایا جاسکتا ہے؟

تاریخ:------------

تفہیم عبارت

دن:--------

درج ذیل تفہیم عبارت کا پیرا گراف غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات کے جواب تحریر کریں۔

جس مقام پر قراردادِ پاکستان منظور ہوئی اس کی یاد میں "مینارِ پاکستان" تعمیر کیا گیا۔ مینارِ پاکستان کی تعمیر کا آغاز ۱۹۶۰ء میں اور تکمیل ۱۹۶۸ء میں ہوئی۔ اس کے معمار "نصر الدین مراد خاں" اور انجینئر "عبد الرحمٰن نیازی" تھے۔ مینارِ پاکستان سطح زمین سے تقریباً ۲۰۳ فٹ اُونچا ہے۔ چبوترے پر بنائے جانے والے مینار کا نچلا حصہ خوبصورت پھول کی پتیوں کی طرح ہے اور اس کے اُوپر محرابی شکل کا بلند و بالا مینار ہے جو جدوجہدِ آزادی کی زندہ یادگار ہے۔ قائدِ اعظمؒ کی تقریر اور علامہ محمد اقبالؒ کی شاعری کے علاوہ قراردادِ پاکستان کے نکات اُردو، انگریزی اور بنگالی زبان میں لکھے گئے ہیں۔

☆ مینارِ پاکستان کس کی یاد میں تعمیر کیا گیا؟

☆ مینارِ پاکستان کی تعمیر کا آغاز اور تکمیل کب ہوئی؟

☆ مینارِ پاکستان کے معمار اور انجینئر کا کیا نام تھا؟

☆ مینارِ پاکستان سطح زمین سے کتنا اُونچا ہے؟

☆ کیا چیز جدوجہدِ آزادی کی زندہ یادگار ہے؟

تاریخ:------------ مضمون نویسی دن:-----

کھیلوں کی اہمیت پر مضمون لکھیں۔